فروری 2024

پانک: بلوچستان انسانی حقوق کے ماہانہ رپورٹ

جبری گمشدگیاں|33

بازیاب|28

ماورائے عدالت قتل|5

جنگوں میں پاکستانی فوجی اہلکار اپنے ہوش و حواس کو برقرار رکھنے اور نقصان اٹھانے پر پیشہ ورانہ رد عمل دینے کی بجائے اجتماعی سزا پر اتر آتے ہیں، جن میں ان کو نشانہ بنایا جاتا ہے، جو مسلح جدوجہد کا حصہ نہیں۔

PAANK

فروری 2024 اور انسانی حقوق کی صورتحال کا جائزہ۔

اہم موضوعات:

1۔ جبری گمشدگیاں اور ماورائے عدالت قتل (اعداد و شمار)

2۔ کیچ۔ گوادر میں جبری گمشدگیوں پر احتجاج

3۔ مچھ میں بلوچ سرمچاروں سے جنگ کے بعد زیر حراست افراد کا قتل۔

4۔ بولان میں فوجی جارحیت، نہتے شہریوں کے خلاف طاقت کا استعمال۔

1۔ جبری گمشدگیاں اور ماورائے عدالت قتل (اعداد و شمار)

بلوچستان میں جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کے واقعات میں خطرناک حد تک اضافہ تشویشناک ہے۔ ماہ فروری کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں سے جبری گمشدگیوں کے 33 کیسز رپورٹ ہوئے۔ جبکہ ماہ فروری کے دوران 28 جبری لاپتہ افراد ٹارچر سیلز سے رہا کیے گئے۔ دستیاب اعداد و شمار انسانی حقوق کے اس بحران کی شدت کو اجاگر کرتے ہیں۔

2۔ کیچ۔ گوادر میں جبری گمشدگیوں پر احتجاج:

بلوچستان میں جبری گمشدگیاں بلوچ سماج میں ایک مستقل خوف اور اذیت کی صورت، ایک ختم نہ ہونے والے درد کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔ اس پر بلوچ عوام کے احتجاج اور عالمی اداروں کے بیانات کے باوجود ذرہ برابر بھی فرق نظر نہیں آتا۔ پاکستانی فوج ان افراد کو جو اپنی قوم کی بہتری کے لیے سوچتے ہیں لگاتار نشانہ بنا رہی ہے۔

جبری گمشدگی پاکستانی فوج کا بلوچ شعور کے خلاف واحد ہتھیار ہے، جسے شاید وہ بلوچ قومی شعور کو دبانے کے لیے واحد طریقہ بھی سمجھتی ہے۔ کئی سانحات پر بلوچ قوم کے پرزور احتجاج کے باوجود اس حکمت عملی کو گذشتہ دو دہائیوں سے جاری رکھا گیا ہے۔ اس میں تعلیم یافتہ طبقہ اور طالب علم اہم نشانہ ہیں۔

سوشل میڈیا پر جو واقعات سامنے آتے ہیں، وہ محض جبری گمشدگی اور غیر قانونی حراست سے رہائی پانے والوں کے اعداد و شمار بتاتے ہیں۔ اس عمل کے نتیجے میں بلوچ سماج کی شعوری و سماجی ترقی کو جو گزند پہنچ رہا ہے اس پر گہری تحقیق اور علمی مشاہدے کی ضرورت ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ زندگی اور امید سے بھرپور بلوچ نوجوان تعلیمی اداروں اور شاہراؤں سے گرفتاری کے بعد جبری لاپتہ کیے جا رہے ہیں۔ انھیں دنوں، مہینوں اور سالوں اذیت خانوں میں رکھا جاتا ہے۔ ان میں سے ایک تعداد کو رہا بھی کیا جاتا ہے تو وہ ذہنی طور پر مفلوج ہوتی ہے۔ رہائی کے باوجود اس کی سوچ پر پاکستانی فوج اور اس کے خفیہ اداروں کا پہرہ ہوتا ہے۔ ان افراد کو مجبور کیا جاتا ہے، وہ جبری جلاوطنی اختیار کریں یا پھر بلوچستان میں بلوچ قوم کے خلاف سرگرمیوں میں پاکستانی فوج کی مدد کر کے زندہ لاش بنیں یا اپنے سماج کا لاتعلق حصہ بن کر رہئیں۔

جبری گمشدگیوں سے رہائی کے بعد خودکشی کے واقعات بھی رکارڈ پر موجود ہیں۔ علاوہ، جبری گمشدگی اجتماعی سزاء کی بدترین شکل ہے جس سے صرف ایک خاندان نہیں بلکہ پورا بلوچستان متاثر ہے۔ لوگ اپنے بچوں کی صحت مند سیاسی اور تعلیمی سرگرمیوں سے خوفزدہ ہیں۔ گذشتہ مہینے کیچ اور گوادر کے کئی مقامات پر جبری گمشدگی کے شکار نوجوانوں کے لواحقین نے شاہراؤں پر بیٹھ کر احتجاج کیا۔

پسنی میں بدوک چیک پوسٹ پر 'لسبیلہ یونیورسٹی' کے طالب 'محبوب' کو بس سے اتار کر پاکستانی فوجی اہلکاروں نے جبری لاپتہ کیا، اس کے خلاف عوامی سطح پر شدید مزاحمت کی گئی اور مکران کوسٹل ہائی وے پر دھرنا دیا گیا۔

اسی طرح کیچ میں ڈی بلوچ کے مقام پر چھ بلوچ نوجوان 'عادل وش دل، عدیل اقبال، احمد نذیر۔ شعیب لیاقت، جہانزیب فضل اور ظریف محمد بخش' کی جبری گمشدگی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ کئی دنوں تک جاری رہنے والے اس احتجاج کو پولیس کی اس یقین دہانی کے ساتھ ختم کیا گیا کہ غیر قانونی حراست میں لیے گئے جبری لاپتہ افراد میں سے اکثریتی نوجوانوں کی گرفتاریوں کا جواز پیش کرنے کے لیے ان کی جھوٹے مقدمات میں گرفتاری ظاہر کی جائے گی۔

ستم ظریفی اور بے بسی کی حد ہے کہ لواحقین نے اس ناجائز مطالبے کو بھی تسلیم کیا مگر یہ غیر قانونی کی سزاء کی ایک شکل ہے جس میں لوگوں کو ان کے گھروں سے اٹھا کر جعلی مقدمات میں ملوث کیا جاتا ہے۔ نوجوانوں کو بلوچ مسلح تنظیموں سے جوڑ کر اپنے اضلاع اور آبائی علاقوں سے کوسوں دور جیلوں میں منتقل کیا جاتا ہے۔ ان کے مقدمات ان عدالتوں میں چلائے جاتے ہیں جہاں ان کے خاندان کی رسائی ممکن نہیں ہوتی۔ قانونی دفاع کے مناسب انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے انھیں جھوٹے مقدمات میں سزائیں دی جاتی ہیں، جن سے ان کی تعلیم اور زندگیاں متاثر ہو رہی ہیں۔

انسانی حقوق کے اداروں کو ان معاملات کی طرف توجہ کرتے ہوئے بلوچستان کے جیلوں میں قید ان افراد تک جو پہلے پاکستانی فوج کی حراست میں جبری لاپتہ تھے، رسائی حاصل کرکے ان کی قانونی مدد کا انتظام کرنا چاہیے۔ ہمیں 'جبری گمشدگی' کے معاملے کے ان گمشدہ پہلوؤں کو بھی منظر عام پر لانا ہوگا تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں۔ پاکستانی فوج اپنے جبر کی شدت سے لوگوں کو انسانی حقوق پر کمپرومائز کرنے پر مجبور کرنا چاہتی ہے۔

3۔ مچھ میں بلوچ سرمچاروں سے جنگ کے بعد زیر حراست افراد کا قتل:

بلوچستان کے ضلع کچی کے شہر 'مچھ' میں 29 جنوری سے لے کر 2 فروری تک، بلوچ سرمچاروں کے ایک حملے کے نتیجے میں پاکستانی فوج اور بلوچ سرمچاروں کے درمیان جنگ ہوئی۔ اس میں بلوچ سرمچاروں کی بھی جانیں گئیں، جنھیں متعلقہ تنظیم نے قبول کیا مگر ردعمل میں پاکستانی فوج نے پہلے سے اپنے زیر حراست 5 افراد کو قتل کیا اور ان کی لاشیں سول ہسپتال کوئٹہ میں لے جا کر دعوی کیا، یہ افراد بھی مچھ میں پاکستانی فوجی مفادات پر حملوں میں ملوث تھے۔

ان تمام افراد کے جبری گمشدگی کے ثبوت موجود ہیں۔ کچھ کے لواحقین جبری گمشدگیوں کے خلاف اسلام آباد دھرنے میں بھی موجود تھے۔

جن چار لاشوں کی شناخت ہوئی، ان میں بشیر احمد مری ولد حاجی خان اور ارمان مری ولد نہال خان مری کو 2 جولائی 2023 کو جبری لاپتہ کیا گیا تھا، اور سوبدار ولد گلزار خان کو ھرنائی بازار سے 9 ستمبر 2023 کو جبری گمشدہ کیا گیا تھا، جن کے لواحقین نے اسلام آباد دھرنے میں شرکت کرتے ہوئے ان کی بازیابی کا مطالبہ کیا تھا جبکہ چوتھی لاش کی شناخت شکیل احمد ولد محمد رمضان سکنہ زھری سے ہوئی جن کے خاندان کے مطابق انھیں 4 جون 2023 کو جبری گمشدہ کیا گیا تھا۔

پاکستانی فوج بلوچستان میں اپنی دہشت پھیلانے اور بلوچ سرمچاروں کے خلاف اپنی ناکام کارروائیوں کو کامیاب دکھانے کے لیے جبری لاپتہ افراد کے حراستی قتل کا حربہ استعمال کرتی ہے۔ وہ اس حربے اور جھوٹ کے ذریعے جبری لاپتہ افراد کے اہم مسئلے کو بھی چھپانے کی کوشش کرتی ہے۔ فوج کا یہ جھوٹا دعوی ہے کہ جبری لاپتہ افراد پاکستانی فوج کے خلاف مسلح جدوجہد آزادی کا حصہ ہیں۔

بلوچ مسلح تنظیموں کی روایت اور ہمارے پاس موجود ٹھوس شواہد اس دعوے کی نفی کرتے ہیں۔ بلوچ مسلح تنظیموں کے ممبران کو کبھی بھی جبری لاپتہ افراد کی فہرست میں شامل نہیں کیا گیا اور نہ ہی ان کے لواحقین نے جان بوجھ کر یا لاعلمی میں ایسا کوئی دعوی کیا ہے کہ ان کے پیارے جبری گمشدہ ہیں، ایسی صورتحال میں تنظیمیں اور لواحقین واضح موقف رکھتے ہیں۔ جنگی کارروائیوں جن سرمچاروں کی جانیں جاتی ہیں، انھیں متعلقہ تنظیمیں اپنے بیانات کے ذریعے قبول کرتی ہیں۔

مچھ واقعے سے جوڑ کر زیر حراست افراد کا قتل، پاکستانی فوج کے انگنت کارروائیوں کا تسلسل ہیں۔ پاکستانی فوج کے نزدیک، رحم اور انسانی حقوق جیسے الفاظ بے معنی ہیں۔ قاتلوں کی یہ مشینری تب تک قتل کرتی رہے گی جب تک اسے طاقتور ہاتھوں اور بین الاقوامی مداخلت سے نہیں روکا جاتا۔

4۔ بولان میں فوجی جارحیت، نہتے شہریوں کے خلاف طاقت کا استعمال:

مچھ حملے کو جواز بناتے ہوئے، پاکستانی فوج بلوچ سرمچاروں کے خلاف ایک وسیع علاقے میں کارروائی کر رہی ہے۔ مگر، اس میں بھی بلوچ سرمچاروں کی بجائے عام آبادی کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ بلوچستان میں پاکستان کا قبضہ اور بلوچ قوم کے خلاف جنگ کسی بھی صورت جائز نہیں۔ بلوچ قوم پر مسلط کیے گئے اس جنگ میں بلوچ قوم کو اپنے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے، اس جنگ میں پاکستانی فوج کی حیثیت ایک حملہ آور کی ہے اور بلوچ سرمچار اپنے قومی تشخص اور بقاء کا دفاع کا کر رہے ہیں۔ ان دو واضح حیثیت میں لڑنے والے مخالفین کے درمیان بھی پاکستانی فوج جنگی قواعد اور انسانی حقوق کا احترام نہیں کر رہی۔

متعدد مرتبہ یہ رکارڈ کا حصہ بنا کہ پاکستانی فوجی حکام پاکستانی فوج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتے ہیں مگر حقائق اس کے برخلاف ہیں۔ پاکستانی فوجی اہلکار جنگوں کے دوران آبادیوں پر حملے کرتے ہیں۔ لوٹ مار کرتے ہیں، نہتے عورتوں، بچوں اور بوڑھوں پر تشدد کرتے ہیں۔ خواتین کو جنسی زیادتی کا نشانہ بناتے ہیں۔ وہ میڈیا میں بتاتے ہیں کہ وہ سرمچاروں کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں لیکن ان کا نشانہ ہمیشہ آبادیوں کی طرف رہا ہے۔

جنگوں میں پاکستانی فوجی اہلکار اپنے ہوش و حواس کو برقرار رکھنے اور نقصان اٹھانے پر پیشہ ورانہ رد عمل دینے کی بجائے اجتماعی سزا پر اتر آتے ہیں، جن میں ان کو نشانہ بنایا جاتا ہے، جو مسلح جدوجہد کا حصہ نہیں۔

پاکستانی فوجی کارروائیوں کے دوراں علاقوں کا وسیع حد تک محاصرہ کیا جاتا ہے، معلومات تک رسائی بند کی جاتی ہے اور جب مہینوں بعد رسائی ملتی ہے تو وہاں دردناک کہانیاں ہوتی ہیں۔ جبری گمشدگی، بھوک اور جنسی زیادتیاں کی شکایت، ہر پاکستانی فوجی کارروائیاں کے بعد کے نتائج ہیں۔ ہمیں خدشہ ہے کہ بولان میں جاری فوجی کارروائی کا اختتام بھی انسانیت کے خلاف ایک اور سانحے کے ساتھ ہوگا۔

ان علاقوں سے معلومات حاصل کرنے کے محدود معتبر ذرائع دعوی کرتے ہیں کہ پاکستانی فوج نے اپنی حالیہ کارروائیوں کے دوران بولان سے متصل سبی کے علاقے شابان میں ’علیان‘ نامی شخص کے گھر کو محاصرے میں لے کر خواتین اور بچوں کو اپنے قید میں رکھا ہے۔ ڈاڈر کے نواحی علاقے میں پاکستان فوج نے گلہ بان ’مالئے‘ اور ان کے رشتہ داروں کے خواتین و بچوں کو حراست میں لے کر جبری لاپتہ کر دیا ہے جبکہ ان تمام لوگوں کے گھروں کو بھی نذر آتش کر دیا گیا ہے۔ سانگان کے علاقوں میں جنگلات نذر آتش کر دیے گئے ہیں۔

مقامی لوگوں نے شکایت کی ہے کہ فوجی اہلکار گرفتار خواتین کو جنگی ڈھال کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ لوگوں کے پاس خوراک کے ذخیرے ختم ہو چکے ہیں، زخمیوں اور مریضوں کا علاج نہیں ہو رہا۔

پاکستانی فوج کی ان کارروائیوں کے خلاف تحقیق ہونی چاہیے۔ عالمی سطح پر جس طرح جنگوں کے دوراں عام آبادیوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاتا ہے فریقین کو پابند کیا جاتا ہے کہ وہ انسانی حقوق کا خیال رکھیں، بلوچستان کے لوگ بھی انسان ہیں ان کو وہی حقوق فراہم کیے جائیں جو جنگ زدہ خطے میں لوگوں کو مہیا کیے گئے ہیں۔ پاکستانی حکومت پر یہ زور دینا چاہیے کہ وہ ان علاقوں میں عالمی اداروں اور میڈیا کی رسائی ممکن بنائے تاکہ پاکستانی فوج کی کارروائیوں کا جائزہ لینے میں آسانی ہو۔

بلوچ سرمچار گوریلا جنگ لڑ رہے ہیں، ان کے ٹھکانے شہروں اور آبادیوں کے درمیان نہیں ہیں۔ باوجود اس کے پاکستانی فوج ہر کارروائی میں آبادیوں کا محاصرہ کرتی ہے اور اس دوران انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی شکایت سامنے آتی ہیں جنھیں پاکستانی حکام نظرانداز کر دیتے ہیں۔ اس پر خاموشی انسانیت کے وقار کے منافی ہے۔

جبری گمشدگیاں | 33
بازیاب |28
ماورائے عدالت قتل | 5

علاقے اور اضلاع جہاں سے جبری گمشدگیاں رپورٹ ہوئیں
کوئٹہ | 3
کیچ | 4
آواران| 5
سبی | 2
کوہلو | 2
کچھی| 4
گوادر | 1
خاران| 4
نوشکی 2 |
مستونگ | 1
خضدار | 2
بولان | 1
کراچی | 1
اسلام آباد | 1
ٹوٹل 33

فروری 2024 کے مہینے میں پاکستانی فوج اور ان سے منسلک اداروں کے ہاتھوں جبری لاپتہ اور بازیاب ہونے والے افراد کا تفصیلی فہرست

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
1 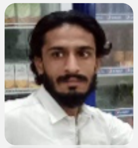	قاسم ملار ولد ایوب	سول ہسپتال، تربت	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	25 جنوری 2024	**یکم فروری 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت سول ہسپتال سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ قاسم ملار یکم فروری 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
2	محسن حسن ولد ابو الحسن	فقیر کالونی، گوادر	ضلع گوادر	طالب علم	پاکستانی فورسز	3 فروری 2024	**28 فروری 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر کے علاقے فقیر کالونی سے سیکورٹی فورسز نے طالب علم محسن حسن کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔ جو 28 فروری کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
3	عبدالوہاب کرد	مچھ شہر	ضلع کچھی	---	پاکستانی فورسز	2 فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے مچھ شہر سے سیکورٹی فورسز عبدالوہاب کرد کو اسکے میڈیکل اسٹور سے 7 بجے کے قریب حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا، خیال رہے عبدالوہاب کرد اس سے قبل جون 2022 کو جبری گمشدگی کا شکار رہا ہے۔						
4	احمد نواز ولد رحیم سالانی	مچھ، بولان	ضلع کچھی	---	پاکستانی فورسز	4 فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے مچھ سے کوئٹہ جاتے ہوئے سیکورٹی فورسز نے تین افراد کو راستے میں حراست بعد جبری لاپتہ کیا، جن میں ایک کی شناخت احمد نواز ولد رحیم سالانی کے نام سے ہوا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
5	ثنااللہ ولد خدابخش بنگلزئی	مچھ،بولان	ضلع کچھی	---	پاکستانی فورسز	4فروری 2024	**7فروری 2024کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے مچھ سے کوئٹہ جاتے ہوئے سیکورٹی فورسز نے تین افراد کو راستے میں حراست بعد جبری لاپتہ کیا، جن میں ایک کی شناخت ثنااللہ ولد خدابخش کے نام سے ہوا ہے۔						
6	میر زمان ولد شاہ زمان ساتکزئی	مچھ،بولان	ضلع کچھی	---	پاکستانی فورسز	4فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے مچھ سے کوئٹہ جاتے ہوئے سیکورٹی فورسز نے تین افراد کو راستے میں حراست بعد جبری لاپتہ کیا، جن میں ایک کی شناخت میر زمان ولد شاہ زمان ساتکزئی کے نام سے ہوا ہے۔						
7	نعمان امان ولد امان اللہ	نودز،تربت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	3نومبر 2023	**4فروری 2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے نودز سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نعمان امان 4فروری 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
8	واجد ولد صوالی	ملائی بازار،تربت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	6فروری 2024	**13فروری 2024کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے ملائی بازار سے سیکورٹی فورسز نے طالب علم واجد صوالی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔ جو 13 فروری کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
9 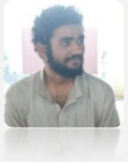	سہیل نیاز	سورو، مند	مند، ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	---	**6فروری2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے تحصیل مند سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نوجوان سہیل نواز 6 فروری 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
10 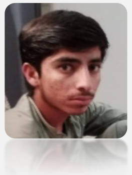	براہمدگ نواز	دازن تمپ	تحصیل تمپ، ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	12اکتوبر2023	**6فروری2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ دازن سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ طالب علم براہمدگ نواز 6 فروری 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
11 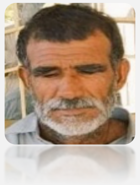	واحد بخش ولد پیر محمد	سامی، تربت	ضلع کیچ	چرواہا	پاکستانی فورسز	29جنوری2024	**7فروری2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے سامی تربت سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ واحد بخش ولد پیر محمد 6 جنوری 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
12	سلام قمبرانی ولد نورجان	ڈل بیدی، پیراندر	ضلع آواران	طالب علم	پاکستانی فورسز	7فروری2024	**12 فروری کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے ڈل بیدی پیراندر سے سیکورٹی فورسز نے سلام قمبرانی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔ جو 12 فروری 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا ذمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
13	عبدالمجید	چیدگی، آواران	ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	7فروری 2024	**8 فروری کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے چیدگی سے سیکورٹی فورسز عبدالمجید اور ان کے فرزند اجیم کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد آرمی کیمپ آواران منتقل کیا۔ جنھیں ایک دن بعد رہا کر دیا گیا۔						
14 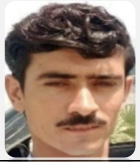	اجیم ولد عبدالمجید	چیدگی، آواران	ضلع آواران		پاکستانی فورسز	7فروری 2024	**11فروری 2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے چیدگی سے سیکورٹی فورسز عبدالمجید اور ان کے فرزند اجیم کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد آرمی کیمپ آواران منتقل کیا۔						
15	گل خان شکاری	خاران	ضلع خاران	حجام	پاکستانی فورسز	7فروری 2024	**13فروری 2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع خاران سے سیکورٹی فورسز نے گل خان شکاری اور ان کے فرزند میران بلوچ کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔ جو 13 فروری کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
16	میران ولد گل خان شکاری	خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	7فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خاران سے سیکورٹی فورسز نے گل خان شکاری اور ان کے فرزند میران بلوچ کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔						
17	زاہد ولد اختر	خاران	ضلع خاران	پولیس	پاکستانی فورسز	7فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خاران شہر سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں ایک پولیس اہلکار گھر سے حراست بعد جبری لاپتہ ہوئے، جنکی شناخت زاہد ولد اختر کے نام سے ہوئی ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
18	ہارون بلوچ	نوشکی شہر	ضلع نوشکی	فٹبالر	پاکستانی فورسز	7فروری2024	**تاحال لاپتہ ہے**
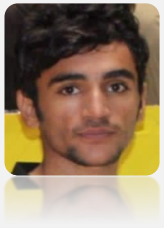	بلوچستان کے ضلع نوشکی سے سیکورٹی فورسز نے بولان ٹیکوانڈو انسٹی ٹیوٹ نوشکی کے نیشنل گولڈ میڈلسٹ فٹبالر ہارون بلوچ کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔						
19	عامر بلوچ ولد نورالحق عالیزئی	کلی شیخان	ضلع مستونگ	طالب علم	پاکستانی فورسز	2فروری2024	**23فروری2024کو بازیاب ہوئے۔**
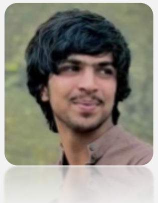	بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے کلی شیخان میں سیکورٹی فورسز نے نوجوان عامر بلوچ کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔جو 23فروری کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
20	ناصر ولد محمد عالم دینارزئی	کلی سبزل روڈ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	7فروری2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی سبزل روڈ سے سیکورٹی فورسز نے ناصر ولد محمد عالم دینارزئی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔						
21	اسد اللہ ولد نظر محمد	خاران ایف سی کیمپ	ضلع خاران	سرکاری ملازم	پاکستانی فورسز	7فروری2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خاران میں سیکورٹی فورسز نے اسد اللہ کو ایف سی کیمپ خاران میں بلایا گیا،جہاں انھیں حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا ذمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
22	خادم حسین ولد مزار خان	ٹیپل کے مقام سے لاپتہ ہوئے	جھالڑی ضلع سبی	---	پاکستانی فورسز	6فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
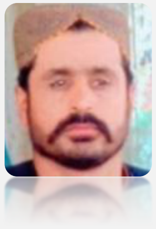	بلوچستان کے ضلع سبی کے رہائشی خادم حسین اور ان کے ساتھ فیض محمد کو سیکورٹی فورسز نے ٹیپل کے مقام پر اس وقت جبری لاپتہ کیا، جب وہ سبی سے گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ خیال رہے خادم حسین کے والد مزار خان گزشتہ 14 سالوں سے جبری لاپتہ ہے۔						
23	فیض محمد ولد جلاو مری	ٹیپل کے مقام سے لاپتہ ہوئے	جھالڑی ضلع سبی	---	پاکستانی فورسز	6فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع سبی کے رہائشی فیض محمد کو سیکورٹی فورسز نے ٹیپل کے مقام پر اس وقت جبری لاپتہ کیا، جب وہ سبی سے گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔						
24	سرور ولد محمد جمعہ	نیاڈوہ خضدار	اورناچ ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	11فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار میں نیاڈوہ کے قریب سے سیکورٹی فورسز نے سرور ولد جمعہ اور شیر جان ولد محمد عظیم کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔						
25	شیر جان ولد محمد عظیم	نیاڈوہ خضدار	اورناچ ضلع خضدار		پاکستانی فورسز	11فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار میں نیاڈوہ کے قریب سے سیکورٹی فورسز نے سرور ولد جمعہ اور شیر جان ولد محمد عظیم کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
26	لیاقت علی ساسولی	لجے خاران	ضلع خاران	مزدور	پاکستانی فورسز	17جون2020	**14فروری2024کو بازیاب ہوئے**
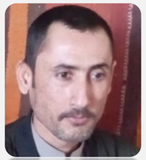	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے لجے سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ لیاقت علی ساسولی 14 فروری کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
27	عدنان ولد طارق	دازن تمپ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	16اکتوبر2023	**15فروری2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے تمپ دازن سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ عدنان ولد طارق 15 فروری کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
28	بالاچ ولد روف	گوادر	ضلع گوادر	طالب علم	پاکستانی فورسز	5 جنوری2024	**14فروری2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے ساحلی شہر گوادر سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ طالب علم بالاچ ولد روف 14فروری کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
29	لیاقت ولد صالح محمد	کہن زہری	ضلع خضدار	طالب علم	پاکستانی فورسز	18نومبر2023	**19فروری2024کو بازیاب ہوئے**
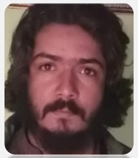	بلوچستان کے ضلع خضدار سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ لیاقت ولد صالح محمد 19 فروری کو کوئٹہ سے بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						

<table>
<tr><th>نمبر</th><th>نام،ولدیت</th><th>گمشدگی کا مقام</th><th>پتہ</th><th>پیشہ</th><th>جبری گمشدگی کا زمہ دار</th><th>تاریخ گمشدگی کی</th><th>رہائی کی صورت</th></tr>
<tr><td rowspan="2">30
 </td><td>مولوی الیاس لانگو</td><td>---</td><td>---</td><td>---</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>---</td><td>19 فروری 2024 کو بازیاب ہوئے</td></tr>
<tr><td colspan="7">سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ مولوی الیاس لانگو 19 فروری 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">31
 </td><td>عبدالمالک ولد خالق داد سمالانی</td><td>دشت ڈیگاری، مستونگ</td><td>ضلع کچھی</td><td>---</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>16 اکتوبر 2022</td><td>19 فروری 2024 کو بازیاب ہوئے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے مچھ بولان سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ مولوی عبدالمالک سالانی 19 فروری کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">32
 </td><td>شکر خان ولد جمعہ</td><td>کراچی ائیر پورٹ</td><td>تجابان، ضلع کیچ</td><td>مزدور</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>9 فروری 2024</td><td>تاحال لاپتہ ہے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے تجابان کے رہائشی شکر خان ولد جمعہ متحدہ عرب امارات سے واپسی پر کراچی ائیر پورٹ سے جبری لاپتہ ہے، جن کا تاحال کوئی حال نہیں ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">33
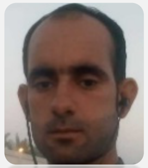</td><td>نصر اللہ ولد دوست محمد</td><td>گراڈی، کیشکور</td><td>ضلع آواران</td><td>مزدور</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>20 فروری 2024</td><td>تاحال لاپتہ ہے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع آواران کے سب تحصیل کیشکور کے علاقے گراڈی میں قائم سیکورٹی چیک پوسٹ نے دو علاقائی نوجوانوں کو کیمپ بلا کر حراست میں لیا گیا، جو تاحال سیکورٹی فورسز کی تحویل میں قید ہے۔ جن کی شناخت نصر اللہ اور ممتاز کے ناموں سے ہوئی ہیں۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">34
 </td><td>ممتاز ولد نواز</td><td>گراڈی، کیشکور</td><td>ضلع آواران</td><td>---</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>20 فروری 2024</td><td>تاحال لاپتہ ہے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع آواران کے سب تحصیل کیشکور کے علاقے گراڈی میں قائم سیکورٹی چیک پوسٹ نے دو علاقائی نوجوانوں کو کیمپ بلا کر حراست میں لیا گیا، جو تاحال سیکورٹی فورسز کی تحویل میں قید ہے۔ جن کی شناخت نصر اللہ اور ممتاز کے ناموں سے ہوئی ہیں۔</td></tr>
</table>

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
35	سرور ولد انور	پنجگور	تحصیل پروم ضلع پنجگور	---	پاکستانی فورسز	27اپریل 2023	**21فروری 2024کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع پنجگور سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نوجوان سرور ولد انور 21 فروری 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
36	ہیبت اللہ ولد ظریف خان سمالانی	کوئٹہ	نارواڈی ضلع بولان	مزدور	پاکستانی فورسز	16فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے سیکورٹی فورسز نے ہیبت اللہ ولد ظریف خان سمالانی کو حراست بعد جبری لاپتہ کیا۔ جبری لاپتہ ہیبت اللہ کوئلے کے کاروبار سے منسلک ہے جن کا بنیادی رہائش سکنہ نارواڈی ضلع بولان سے بتایا جاتا ہے۔						
37	محمد ایوب کرد ولد بشیر احمد	لوئر کاریز سریاب	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	10 فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے لوئر کاریز سریاب سے سیکورٹی فورسز نے محمد ایوب کرد ولد بشیر احمد کو نوید احمد کرد کے ساتھ حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
38 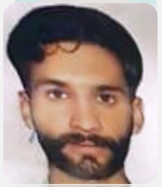	نوید احمد کرد	لوئر کاریز سریاب	ضلع کوئٹہ		پاکستانی فورسز	10 فروری 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے لوئر کاریز سریاب سے سیکورٹی فورسز نے نوید احمد کرد کو محمد ایوب کرد کے ساتھ حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
39 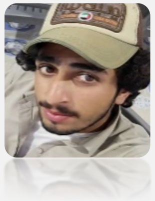	قمبر ولد طاہر بلوچ	میری قلات،تربت	تحصیل پروم، ضلع پنجگور	طالب علم	پاکستانی فورسز	2فروری2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت میری قلات سے سیکورٹی فورسز نے پروم ضلع پنجگور کے رہائشی نوجوان قمبر ولد طاہر بلوچ کو انکے رشتہ داروں کے گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
40	علی جان ولد موسی	دازن تمپ	تحصیل تمپ، ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	23فروری2024	**27فروری2024کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے دازن سے سیکورٹی فورسز نے دو نوجوان علی جان اور وحید کو گھروں سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
41 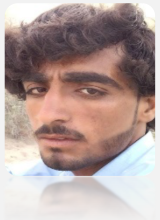	وحید احمد ولد عبدالرشید	دازن تمپ	تحصیل تمپ، ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	23فروری2024	**27فروری2024کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے دازن سے سیکورٹی فورسز نے دو نوجوان علی جان اور وحید کو گھروں سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔جو 27فروری کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
42 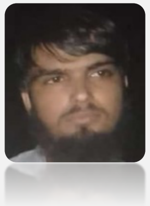	عابد ولد وشدل	آپسر ڈاکی بازار تربت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	21مارچ2023	**24فروری2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے آپسر ڈاکی بازار سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ عابد وشدل 24فروری2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
43	طارق ولد میر حسین لانگھانی مری	فضل چیل چیک پوسٹ، کوہلو	ضلع کوہلو	درزی	پاکستانی فورسز	21فروری2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کوہلو شہر میں سیکورٹی فورسز نے طارق ولد میر حسین لانگھانی مری اور عبداللہ شاہ ولد مہراب مری کو فضل چیل چیک پوسٹ کاہان میں دوران چیکنگ حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جو اپنے آبائی گاوں کاہان جارہے تھے۔						
44	عبداللہ ولد مہراب مری	فضل چیل چیک پوسٹ، کوہلو	ضلع کوہلو	---	پاکستانی فورسز	21فروری2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کوہلو شہر میں سیکورٹی فورسز نے طارق ولد میر حسین لانگھانی مری اور عبداللہ شاہ ولد مہراب مری کو فضل چیل چیک پوسٹ کاہان میں دوران چیکنگ حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جو اپنے آبائی گاوں کاہان جارہے تھے۔						
45	محمد امین ولد دُراخان	لاکی مشکے	تحصیل مشکے، ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	7نومبر 2023	**24فروری2024کو بازیاب ہوئے**
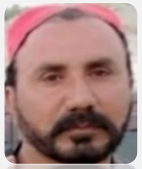	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے لاکی سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ محمد امین ولد دُراخان 24فروری 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
46	امتیاز بلوچ ولد محمد عالم	سٹی ہاسٹل، اسلام آباد	نال، ضلع خضدار	طالب علم	پاکستانی فورسز	28فروری2024	**29فروری2024کو بازیاب ہوئے۔**
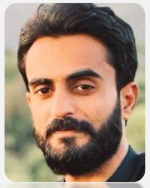	پاکستان کے مرکزی شہر اسلام آباد میں سیکورٹی فورسز نے سٹی ہاسٹل سے طالب علم امتیاز عالم کو جبری حراست کے بعد ایمبولینس میں ڈال لاپتہ کر دیا گیا، جو اسلام آباد میں تعلیمی درسگاہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ سے ایم فل کر رہا تھا، جنھیں ایک دن جبری لاپتہ رکھنے کے بعد اگلے دن رہا کر دیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
47 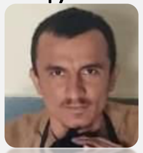	غفار ولد صادق بلوچ	گومازی، تمپ	تحصیل تمپ ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	12 اکتوبر 2023	**29 فروری 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ گومازی میں سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ غفار ولد صادق بلوچ 29 فروری 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
48	محمد جان ولد پیر محمد	تربت شہر	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	19 دسمبر 2023	**22 فروری 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نوجوان محمد جان ولد پیر محمد 22 فروری کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
49	صلاح الدین بادینی	نوشکی	ضلع نوشکی	---	پاکستانی فورسز	6 فروری 2024	**26 فروری 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع نوشکی سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ صلاح الدین بادینی 26 فروری کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						

PAANK

paank.org